سوال

(1066)تکبیراتِ زوائد رہ جائیں یا رکعت تو ادائیگی کا طریقہ کیا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عید کی نماز میں تکبیرات اضافی کے بعد بحالتِ قیام ملنے والا آدمی دونوں رکعات امام کے ساتھ ادا کرتا ہے وہ اپنی تکبیرات جو امام کے ساتھ ادا نہ کرسکا ان کی ادائیگی کیسے کرے گا۔ جب کہ قیام کی حالت میں ملنے سے اس کی رکعات تو پوری ہو چکی ہیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بایں صورت فوت شدہ تکبیرات کی قضائی کی ضرورت نہیں، کیونکہ زوائد تکبیرات واجب نہیں۔ امام شوکانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

’وَالظَّاہِرُ عَدَمُ وُجُوبِ التَّکبِیرِ، کَمَا ذَہَبَ اِلَیهِ الجُمهُورُ، لِعَدمِ وِجدَانِ دَلِیلٍ یَدُلُّ عَلَیهِ‘ (نیل الاوطار:۳/۳۱۹)

’’ظاہر یہ ہے کہ تکبیر واجب نہیں، جس طرح کہ جمہور نے عدمِ دلیل وجوب کی بناء پر، اس مسلک کو اختیار کیا ہے۔‘‘

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰة: صفحہ:845

محدث فتویٰ